© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

نیکی کے عمل کے دوران ریا کاری

سوال: کیا انسان کو ایسے عمل پر اجر وثواب ملتا ہے جو ریا کاری اور دکھاوے کی نیت سے شروع کیا گیا مگر دورانِ عمل نیت تبدیل ہو کر خالص اللہ کے لیے ہوگئی؟ مثال کے طور پر میں نے تلاوتِ قرآن ختم کی اور میرے اندر ریا کاری کا جذبہ پیدا ہوگیا۔ اگر میں اس سوچ کو دُور کرنے کی کوشش کروں اور اللہ کی عظمت کا خیال اپنے دل میں پیدا کروں، تو کیا مجھے اس تلاوت کا اجر ملے گا یا ریا کاری کی وجہ سے وہ ضائع ہو جائے گا، اگرچہ ریا کاری کا یہ جذبہ عمل کرنے کے بعد ہی پیدا ہوا؟

جواب: عبادت میں ریا کاری اور دکھلاوے کی تین صورتیں ہوسکتی ہیں۔ ایک یہ کہ عبادت یا نیکی کا کوئی کام کرنے کے پیچھے بنیادی طور پر لوگوں کو دکھلاوے کا جذبہ ہی ہو، جیسے کوئی نمود و نمایش کے لیے نماز پڑھتا ہو تاکہ لوگ اس کی تعریف کریں۔ اس سے وہ نیکی اور عبادت رائیگاں چلی جاتی ہے۔

دوسرے یہ کہ پہلے خالص اللہ کے لیے عبادت شروع کی ہو مگر بعد میں عبادت کرنے کے دوران میں دکھلاوے کا جذبہ شامل ہو جائے، تو اس کی دو شکلیں ہوسکتی ہیں۔ پہلی شکل یہ کہ اس نیکی اور عبادت کے دو الگ الگ حصے ہوں۔ اس صورت میں یہ پہلا حصہ درست ہوگا اور دوسرا باطل۔ جیسے ایک شخص کچھ رقم صدقہ و خیرات کرنا چاہتا تھا۔ کچھ رقم اس نے خالص جذبے سے صدقہ کی۔ پھر باقی رقم میں اس کے اندر ریا کاری کا خیال پیدا ہوا تو پہلی رقم کا صدقہ درست اور ان شاء اللہ مقبول ہوگا، جب کہ دوسری کا باطل۔ اس لیے کہ اخلاص میں ریا کی آمیزش ہوگئی۔

دوسری شکل یہ کہ عبادت کے دونوں حصے ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح جڑے ہوئے ہوں کہ ان کو الگ نہ کیا جاسکتا ہو۔ اس صورت میں بھی دو صورتیں ہوسکتی ہیں۔ ایک یہ کہ انسان

© rasailojaraid.com